سوال

(860) رمضان میں نمازِ وتر کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان المبارک میں بعض اہلِ حدیث مساجد میں نمازِ تراویح باجماعت کے بعد کبھی ایک وِتر کبھی تین وِتر کبھی پانچ وِتر باجماعت پڑھے جاتے ہیں۔ بعض دوستوں کا خیال ہے کہ ایک وِتر باجماعت پڑھنے کا رمضان المبارک کے اندر کوئی ثبوت نہیں ہے۔ لہٰذا یہ ناجائز ہے۔ وِتر صرف تین باجماعت ہیں۔ اس مسئلہ کی وضاحت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عام حالات میں ایک وِتر پڑھنا ثابت ہے، باجماعت ہو یا بلاجماعت تو رمضان میں بھی جائز ہے۔ تخصیص کی کوئی دلیل نہیں۔ بلکہ اولیٰ یہی ہے کہ ایک وِتر علیحدہ پڑھا جائے، جس طرح کہ آج کل ایامِ رمضان میں حرمین شریفین میں باجماعت ایک وِتر علیحدہ پڑھنا معمول ہے۔

جس رات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نمازِ تہجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنی خالہ میمونہ کے گھر میں باجماعت پڑھی تھی، اس میں علیحدہ ایک وِتر پڑھنے کا بیان ہے۔

امام محمد نصر مروزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’غَیرَ اَنَّ الاَخبَارَ الَّتِی رُوِیَت عَنہُ ﷺ اَنَّہٗ اَوتَرَ بِوَاحِدَةٍ ہِیَ اَثبَتُ، وَاَصَحُّ، وَاَکثَرُ عِندَ اَہلِ العِلمِ بِالاَخبَارِ‘ (قیام اللیل، ص: ۲۰۴)

یعنی محدثین کے نزدیک ایک وِتر پڑھنے کی احادیث زیادہ پختہ، زیادہ صحیح اور تعداد کے اعتبار سے زیادہ ہیں۔

مزید آنکہ امام مالک رحمہ اللہ سے تصریح موجود ہے کہ امام نمازِ تراویح کے بعد ایک وِتر پڑھائے، فرماتے ہیں:

’ثُمَّ یُوتِرُ بِہِم بِوَاحِدَةٍ وَہٰذَا العَمَلُ بِالمَدِینَةِ‘ (قیام اللیل: ۱۵۹)

یعنی پھر امام ایک رکعت وِتر پڑھائے۔ مدینہ نبویہ میں عمل اسی پر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوۃ : صفحہ:734

محدث فتویٰ